www.understandquran.com

سبق 24
بدلہ کا دن

سبق نمبر 2 میں ہم اللہ کی دو صفات (الرحمٰن اور الرحیم) کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ اب ہم آگے کی آیت پڑھیں گے:

مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ ۝4
مالک ہے	دن کا	بدلے کے

- جس دن اللہ کے سامنے ہمارے امتحان کا نتیجہ (Result) نکلے گا اس کو "یوم الدین" کہتے ہیں۔
- اللہ قیامت کے دن کلمالک اور بادشاہ ہے۔ اس دن اللہ کے علاوہ کوئی اور مالک اور بادشاہ نہیں ہو گا۔
- بدلے کا دن: ایک دن یہ تمام دنیا تباہ ہو جائے گی۔ بلند عمارتیں، اونچے محلات اور پہاڑ سب مٹی میں مل جائیں گے۔
- حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے تمام انسانوں کو اللہ دوبارہ زندگی عطا کرے گا۔ وہ دن دنیا کے 50,000 سال کے جتنا طویل ہو گا۔
- اس دن دنیا کے تمام بڑے لوگ، بادشاہ اور دوسرے تمام مشہور و معروف لوگ بھی اللہ کے سامنے مجبور کھڑے رہیں گے۔
- اس دن ہمیں ہمارا نامۂ اعمال دیا جائے گا، جن کے اچھے کام زیادہ ہوں گے وہ کامیاب ہوں گے اور جن کے برے کام زیادہ ہوں گے وہ ناکام ہو جائیں گے۔
- اس امتحان میں کامیاب ہونے والوں کو ان کا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دے کر انہیں جنت میں بھیج دیا جائے گا، وہ لوگ اس جنت میں ہمیشہ رہیں گے اور وہاں سے کبھی نکالے نہ جائیں گے۔
- اور جو اس امتحان میں ناکام ہو جائیں گے ان کا نامۂ اعمال ان کے بائیں ہاتھ میں دے کر انہیں جہنم میں بھیج دیا جائے گا۔ ان کے چہرے غمگین اور اُداس ہوں گے۔ وہ خواہش کریں گے کہ دنیا میں لوٹ جائیں اور اچھے کام کریں، مگر انہیں کوئی موقع نہیں دیا جائے گا۔

الفاظ اور معانی کی جوڑیاں بنایئے

الفاظ		معانی
مٰلِكِ		بدلہ
يَوْمِ		مالک ہے
الدِّيْنِ		دن